Digitized by Khilafat Library Rabwah

فون ۲۲۹

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم بدھ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت ۳۰ پیسے

جلد ۶۵/۳۰	۱۸ محرم ۱۳۹۶ھ ۔ ۲۱ صلح ۱۳۵۵ش ۔ ۲۱ جنوری ۱۹۷۶ء	نمبر ۱۶

نائیجیریا کی احمدی جماعتوں کا چھبیسواں نہایت کامیاب سالانہ جلسہ

ملک کے طول و عرض سے بہت بڑی تعداد میں احبابِ جماعت کی شرکت

ملکی پریس، ریڈیو اور ٹیلیویژن کے ذریعہ جلسہ کی کارروائی کی وسیع پیمانے پر اشاعت

جماعت ہائے احمدیہ نائیجیریا کے امیر مکرم مولانا محمد اجمل صاحب شاہد ایم۔اے نے اطلاع دی ہے کہ نائیجیریا کی احمدی جماعتوں کا سالانہ جلسہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے لیگوس میں ۲۶-۲۷-۲۸ دسمبر ۱۹۷۵ء کو نہایت کامیابی اور خیر و خوبی کے ساتھ منعقد ہوا۔ جلسہ میں ملک کے طول و عرض سے بہت بڑی تعداد میں احباب شامل ہوئے۔ اِس موقع پر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہِ شفقت ایک خاص پیغام ارسال فرمایا جو جلسہ میں پڑھ کر سنایا گیا۔

افتتاحی اجلاس کا آغاز اجتماعی دعا سے ہوا جو کہ امیر صاحب جماعت ہائے احمدیہ نائیجیریا نے کرائی۔ ملکی پریس، ریڈیو اور ٹیلی ویژن نے جلسہ کی کارروائی کی وسیع پیمانے پر اشاعت کی۔ الحمد للہ

نائیجیریا سے آمدہ کیبل گرام کا ترجمہ درجِ ذیل کیا جاتا ہے:-

"لیگوس (نائیجیریا)۔ جماعت ہائے احمدیہ نائیجیریا کا چھبیسواں سالانہ جلسہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے ۲۶-۲۷-۲۸ دسمبر ۱۹۷۵ء کو یہاں پر نہایت کامیابی اور خیر و برکت کے ساتھ منعقد ہوا۔ ملک کے طول و عرض سے احبابِ جماعت بہت بڑی تعداد میں اس میں شامل ہوئے۔

اِس تقریب کے لئے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہِ شفقت ایک خاص پیغام ارسال فرمایا جو جلسہ میں پڑھ کر سنایا گیا۔ کارروائی کا آغاز اجتماعی دعا سے ہوا جو کہ خاکسار نے کرائی۔ اس کے بعد جسٹس بکری صاحب نے خطاب فرمایا جس میں آپ نے غلبۂ اسلام کے سلسلے میں جماعتِ احمدیہ کی جدّ و جہد اور عظیم قربانی اور ایثار کی بہت تعریف فرمائی۔ جلسہ میں جن مقررین نے تقاریر کیں ان میں ویسٹرن اسٹیٹ کے کمشنر جناب اولا بریموہ صاحب (MR. OLA BURAIMOH) بھی شامل تھے۔ آپ نے اپنے قبولِ احمدیت کے ایمان افروز حالات بیان کئے اور جماعتِ احمدیہ اسلام اور انسانیت کی جو انمول خدمت کر رہی ہے اس کا ذکر کیا۔

ملکی اخبارات، ریڈیو اور ٹیلی ویژن نے اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہمارے اس سالانہ اجتماع کی خبروں کو نمایاں طور پر شائع کیا اور اس کی کارروائی کی وسیع پیمانے پر اشاعت ہوئی۔ الحمد للہ

"اجمل شاہد"

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۲۱ صلح۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق مکرم صاحبزادہ مرزا نعمان احمد صاحب کو گذشتہ شب بذریعہ فون یہ اطلاع موصول ہوئی کہ:-

انتڑیوں میں سوزش کی وجہ سے تاحال طبیعت ناساز ہے

احبابِ جماعت خاص توجہ اور دردِ دل سے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو اپنے فضل سے کامل اور عاجل شفا عطا فرمائے اور اپنی خاص حفاظت اور امان میں رکھے اور ہمیشہ اپنی تائید و نصرت سے نوازتا رہے۔ آمین

حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی نے آج صبح صحت کے متعلق دریافت کرنے پر فرمایا کہ:- تاحال ٹانگ میں درد کی وجہ سے بہت تکلیف ہے۔

احباب التزام اور توجہ سے دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت سیدہ ممدوحہ مدظلہا کو اپنے فضل سے کامل صحت دے اور آپ کے بابرکت وجود کو تا دیر سلامت رکھے۔ آمین

محترم چوہدری ظہور احمد صاحب ناظر دیوان کو جو عارضۂ قلب سے بیمار ہو گئے تھے اب اللہ تعالیٰ کے فضل سے کافی افاقہ ہے۔ احباب صحتِ کاملہ کیلئے دعا فرمائیں۔

پسرم عزیز شیخ عبدالوہاب محلہ اسلام آباد میں گذشتہ ایک ہفتہ سے تبخیرِ معدہ وغیرہ امراض سے شدید بیمار ہیں۔ احبابِ جماعت و بزرگانِ سلسلہ سے دردِ دل سے دعائے شفایابی کے لئے عاجزانہ درخواست ہے۔

(خاکسار شیخ عبدالرحمن کپور تھلوی
پنشنر تحصیلدار۔ دارالرحمت غربی۔ ربوہ)

مجلس خدام الاحمدیہ ضلع لاہور کا سالانہ اجلاس

تمام اطفال اور خدام بھائیوں کی اطلاع کے لئے یہ اعلان کیا جاتا ہے کہ مجلس خدام الاحمدیہ ضلع لاہور کا سالانہ اجلاسِ عام بروز اتوار مورخہ یکم فروری ۱۹۷۶ء مسجد احمدیہ دارالذکر لاہور میں صبح دس بجے شروع ہو کر ایک بجے دوپہر تک جاری رہے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔ اِس میں محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب سابق جج عالمی عدالتِ انصاف بھی خطاب فرمائیں گے۔ علاوہ ازیں مکرم مولوی دوست محمد صاحب شاہد "حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے کلام کا اثر" اور محترم مولانا عبدالمالک خان صاحب "مسئلہ خلافت" کے موضوع پر خطاب فرما رہے ہیں۔ اطفال اور خدام سے درخواست ہے کہ وہ خود بھی کثرت سے شریک ہوں اور اپنے دوسرے دوستوں کو بھی ساتھ لائیں۔ حاضری کے لحاظ سے اوّل آنے والی مجلس کو خاص انعام دیا جائے گا۔

مستورات کے لئے پردہ کا انتظام بھی ہوگا۔ انشاء اللہ

اثمار احمد
نائب قائد خدام الاحمدیہ
ضلع لاہور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ
مؤرخہ ۲۱ صلح ۱۳۵۵ھش
۲۱ جنوری ۱۹۷۶ء

استقامت اور تائید و نصرت کے حصول کا ذریعہ

یوں تو اللہ تعالیٰ اپنے مبعوث کردہ ماموروں کی صداقت کو دنیا پر آشکار کرنے کے لئے اُن کے ہاتھ پر بہت سے معجزے ظاہر فرماتا ہے لیکن ان کا سب سے بڑا معجزہ وہ زبردست استقامت ہوتی ہے جس کا وہ انتہائی مخالف اور صبر آزما حالات میں مظاہرہ کرتے ہیں اور نہ صرف خود مظاہرہ کرتے ہیں بلکہ حسب استعداد و علیٰ قدرِ مراتب اپنے متبعین کو بھی اس سے متصف کر دکھاتے ہیں۔

استقامت کا سب سے ارفع و اعلیٰ اور انتہائی بلند و بالا مظاہرہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا اور پھر آپؐ نے اپنے صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین کو بھی استقامت کے وصف سے اس رنگ میں متصف فرمایا کہ وہ بھی علیٰ قدرِ مراتب استقامت کا نہایت قابل قدر نمونہ پیش کرتے چلے گئے۔ آپؐ کیوں نہ ایسا اعلیٰ نمونہ دکھاتے جبکہ اللہ تعالیٰ نے آپؐ کو نہ صرف خود استقامت کا نہایت اعلیٰ نمونہ پیش کرنے کا حکم دیا تھا بلکہ اپنے متبعین کو بھی اسی رنگ میں رنگین کرنے کی ہدایت فرمائی تھی جیسا کہ اُس نے آپؐ کو مخاطب کرکے فرمایا:۔

فَاسْتَقِمْ كَمَآ اُمِرْتَ وَمَنْ تَابَ مَعَكَ وَلَا تَطْغَوْا ؕ اِنَّهٗ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝ (ہود آیت ۱۱۳)

ترجمہ:۔ پس (اے رسول!) تو اُن (لوگوں) سمیت جنہوں نے تیرے ساتھ ہو کر (ہماری طرف) رجوع کیا ہے (اس طرح پر) جس طرح تجھے حکم دیا گیا ہے سیدھی راہ پر قائم رہ۔ اور (اے مومنو!) تم کبھی حد سے نہ بڑھنا جو کچھ تم کرتے ہو وہ اُسے دیکھ رہا ہے۔

اللہ تعالیٰ کے اس حکم کی تعمیل میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور آپؐ کی اتباع میں علیٰ قدرِ مراتب آپؐ کے صحابہ کرام رضی نے استقامت کا انتہائی ارفع و اعلیٰ نمونہ دکھایا۔ آپؐ کے عظیم روحانی فرزند حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اپنے آقا و مطاع صلی اللہ علیہ وسلم کی عدیم النظیر استقامت کو لاکھ معجزوں سے بڑھ کر معجزہ قرار دیا ہے اور پھر اس کے حصول کے ذریعہ پر بھی روشنی ڈالی ہے۔ چنانچہ آپ فرماتے ہیں:۔

"انبیاء علیہم السلام پر جو مصیبتیں آتی ہیں اگر ان کا عشرِ عشیر بھی ان کے غیر پر وارد ہو تو اس میں زندگی کی طاقت باقی نہ رہے۔ یہ لوگ جب دُنیا میں بغرضِ اصلاح آتے ہیں تو اُن کی کل دُنیا دشمن ہو جاتی ہے۔ لاکھوں آدمی اُن کے خون کے پیاسے ہوتے ہیں لیکن یہ خطرناک دشمن بھی اُن کے اطمینان میں خلل انداز نہیں ہو سکتے۔ اگر ایک شخص کا ایک دشمن بھی ہو تو وہ کسی لمحہ بھی اُس کے شر سے امن میں نہیں رہتا چہ جائیکہ ملک کا ملک ان کا دشمن ہو اور پھر یہ لوگ با امن زندگی بسر کریں، ان تمام تلخ کامیوں کو ٹھنڈے دل سے برداشت کر لیں۔ یہ برداشت ہی معجزہ و کرامت ہے۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی استقامت ان کے لاکھوں معجزوں سے بڑھ کر ایک معجزہ ہے۔ کُل قوم کا ایک طرف ہونا دولت، سلطنت، دنیوی وجاہت، حسینہ جمیلہ بیویاں وغیرہ سب کچھ کے لالچ قوم کا اس شرط پر دینا کہ وہ اعلائے کلمۃ اللہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سے رُک جاویں لیکن ان سب کے مقابل جناب رسالت مآبؐ کا فرمانا کہ میں اگر اپنے نفس سے کرتا تو یہ سب باتیں قبول کرتا میں تو حکمِ خدا کے ماتحت یہ سب کچھ کر رہا ہوں" اور پھر دوسری طرف سب تکالیف کی برداشت کرنا یہ ایک فوق الطاقت معجزہ ہے۔"

(ملفوظات جلد ہفتم صـ۶)

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی فوق الطاقت معجزہ کا رنگ رکھنے والی عدیم النظیر استقامت کا ذکر کرنے کے بعد حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے حسب استعداد و علیٰ قدرِ مراتب استقامت کے حصول پر بھی روشنی ڈالی اور بتایا کہ ایسی استقامت کوئی شخص اپنی کوشش سے حاصل نہیں کر سکتا۔ یہ اللہ تعالیٰ کے فضل کے نتیجہ میں ہی عطا ہوتی ہے اور اس کے حصول کا ذریعہ دُعا ہے۔ دعا کے نتیجہ میں حقیقی مومنوں کو ایک طرف تو مشکلات و مصائب کے دوران استقامت عطا کی جاتی ہے اور دوسری طرف دعا ان مشکلات و مصائب کے دُور ہونے اور اللہ تعالیٰ کی غیر معمولی تائید و نصرت کو جذب کرنے کا ذریعہ بن جاتی ہے چنانچہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام حصولِ استقامت اور ازالۂ مصائب کے ضمن میں دعا کی اہمیت کو ایک مثال سے واضح کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"یہ سب طاقت اور برداشت (یعنی معجزہ کی قدرت رکھنے والی استقامت) اُس دعا کے ذریعہ حاصل ہوتی ہے جو مومن کو خدا تعالیٰ نے عطا کی ہے۔ ان لوگوں کی دردناک دُعا بعض وقت قاتلوں کے سفاکانہ حملہ کو توڑ دیتی ہے۔ حضرت عمرؓ کا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے قتل کے لئے جانا آپ لوگوں نے سُنا ہو گا۔ ابوجہل نے ایک قسم کا اشتہار قوم میں دے رکھا تھا کہ جو جناب رسالتمآبؐ کو قتل کرے گا وہ بہت کچھ انعام و اکرام کا مستحق ہو گا۔ حضرت عمرؓ نے مشرف بہ اسلام ہونے سے پہلے ابوجہل سے معاہدہ کیا اور قتلِ حضرتؐ کے لئے آمادہ ہو گئے۔ ان کو کسی عمدہ وقت کی تلاش تھی۔ دریافت کرنے پر انہیں معلوم ہوا کہ حضرتؐ نصف شب کے وقت خانہ کعبہ میں بغرض نماز آتے ہیں۔ یہ وقت عمدہ سمجھ کر حضرت عمرؓ سرِ شام خانہ کعبہ میں جا چھپے۔ آدھی رات کے وقت جنگل میں سے لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کی آواز آنا شروع ہوئی حضرت عمرؓ نے ارادہ کیا کہ جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سجدہ میں گریں تو اُس وقت قتل کروں۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے درد کے ساتھ مناجات شروع کی اور سجدہ میں اس طرح حمدِ الٰہی کا ذکر کیا کہ حضرت عمرؓ کا دل پسیج گیا۔ اُن کی ساری جرأت جاتی رہی اور ان کا قاتلانہ ہاتھ سست ہو گیا۔ نماز ختم کر کے جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم گھر کو چلے تو ان کے پیچھے حضرت عمرؓ ہو لئے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے آہٹ پا کر دریافت کیا اور معلوم ہونے پر فرمایا کہ اے عمرؓ! کیا تو میرا پیچھا نہ چھوڑیگا۔ حضرت عمرؓ بددُعا کے ڈر سے بول اُٹھے کہ حضرت میں نے آپ کے قتل کا ارادہ چھوڑ دیا، میرے حق میں بددعا نہ کیجئے گا۔ چنانچہ حضرت عمرؓ فرمایا کرتے تھے کہ وہ پہلی رات تھی جب مجھ میں اسلام کی محبت پیدا ہوئی۔" (ملفوظات جلد ہفتم صـ۱۱)

الغرض حصولِ نصرت اور ازالہ مصائب کے لئے استقامت کے وصف سے متصف ہونا ضروری ہے اور یہ وصف اللہ تعالیٰ کے حضور دردمندانہ دعاؤں کے نتیجہ میں پیدا ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ دعاؤں کے نتیجہ میں دشمنوں کے دل بدل کر رکھ دیتا ہے۔ خون کے پیاسے شرمندہ اور نادم ہو کر دوست بن جاتے ہیں اور حق کی مخالفت سے باز آکر قبولِ حق پر آمادہ ہو جاتے ہیں اور اس طرح ان کی کایا ہی پلٹ جاتی ہے۔ اسی لئے حقیقی مومنوں کی کامیابی کا تمام تر انحصار اللہ تعالیٰ کے حضور عاجزانہ اور متضرعانہ دعاؤں پر ہوتا ہے اور وہ دن اور رات دعاؤں میں لگے رہتے ہیں کہ ان کا قادر و توانا خدا مخالفینِ حق کے دلوں پر ایسا تصرف کرے کہ وہ ظلم سے باز آکر حق کو شناخت کرنے کی اہلیت سے بہرہ ور ہوں اور قبولِ حق کی سعادت ان کے حصہ میں آئے۔ یہی وجہ ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا ہے کہ:۔

"ہمارا تو سارا دار و مدار ہی دُعا پر ہے۔ دُعا ہی ایک ہتھیار ہے جس سے مومن ہر کام میں فتح پا سکتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے مومن کو دعا کرنے کی تاکید فرمائی ہے اور وہ دعا کا منتظر رہتا ہے۔" (ملفوظات جلد ہفتم صـ۱۵)

جتنی شدت سے مخالفت کی آگ بھڑکتی ہے اسی شدت سے مومنوں کے دلوں میں ہمدردیٔ مخلوق کے جذبہ کے تحت درد و سوز اور اضطراب کی کیفیت بڑھتی ہے اور وہ پوری عاجزی اور تضرع کے ساتھ دُعا میں مصروف ہو جاتے ہیں۔ ان کی دعائیں اللہ تعالیٰ کے غیر معمولی فضل اور اس کی تائید و نصرت کو جذب کرنے کا موجب بنتی ہیں جس کے نتیجہ میں سارا نقشہ ہی بدل جاتا ہے۔

موجودہ حالات میں ہمارے لئے بھی ضروری ہے کہ ہم کمال عاجزی اور تضرع کے ساتھ اپنے رب کو پکاریں اور اس طرح اُس کی رحمت کو جوش میں لائیں تا وہ دنیا پر آشکار کر دکھائے کہ جھوٹ، فریب اور ظلم کی راہ ہرگز بھی سلامتی کی راہ نہیں ہے۔ سلامتی اسی میں ہے کہ انسان ظلم کے قریب نہ جائے بلکہ عدل پر قائم ہو کر تمام نوعِ انسان کے تسلیم شدہ حقوق کا احترام کرے۔ اس سے انسان میں حق کی شناخت کی صلاحیت پیدا ہوتی ہے اور نیکی، صلاح اور تقویٰ کے اوصاف ترقی کر کے انسان کو اللہ تعالیٰ کی رحمت اور فضل کو جذب کرنے کا مستحق بناتے ہیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تربیت اولاد اور اس کے طریقے

(محترم مولانا ابو العطاء صاحب فاضل جالندھری)

انسان کی قوتوں اور استعدادوں کے لئے یہی نصب العین مقرر ہے کہ وہ اپنے ظرف کے مطابق صفات الٰہیہ کا مظہر بنے اور اخلاق ربانیہ کے رنگ میں رنگین ہو جائے۔

اللہ تعالیٰ کی جن صفات کا قرآن مجید میں تذکرہ آیا ہے ان میں سے امہات الصفات میں سے پہلی صفت رب العالمین ہے یعنی اللہ تعالیٰ تمام جہانوں کی ربوبیت کرنے والا ہے وہ سب چیزوں کا رب ہے۔ تمام وجودوں کا پیدا کرنے والا ہے وہ سب چیزوں کا رب ہے۔ تمام وجودوں کا پیدا کرنے والا ان کی تربیت کرنے والا اور انہیں تکمیل تک پہنچانے والا ہے۔

اللہ تعالیٰ نے جن وجودوں میں سلسلۂ توالد و تناسل رکھا ہے ان میں ربوبیت کا ایک درجہ ماں باپ کو بھی دیا ہے جملہ حیوانوں میں یہ بات جاری ہے انسان کو خصوصیت سے اللہ تعالیٰ نے اس مقام پر سرفراز فرمایا ہے اور ان کی فطرت میں یہ امر ودیعت کیا ہے کہ وہ اپنے بچوں سے محبت اور پیار رکھتے ہیں ان کی پرورش اور تربیت کے لئے تکلیف برداشت کرتے ہیں۔ تربیت اولاد کا یہ جذبہ فطری جذبہ ہے۔

ماں اپنے ننھے بچے کے لئے راتوں کو جاگتی ہے اور اس کی تکلیف کے وقت ہر قسم کی قربانی کرتی ہے اسے خود بھوکا رہنا گوارا ہوتا ہے مگر اپنے بچے کو بھوکا نہیں دیکھ سکتی۔ اگر اس ایثار و قربانی کے وقت ماں کو آرام کرنے اور تکلیف نہ اٹھانے کا کوئی وعظ کیا جائے تو وہ اس سے سخت نفرت کرے گی اور ایسے شخص کو سنگدل قرار دے گی۔

ماں باپ بچوں کی پرورش اور ان کی نشوونما کے لئے ہر ممکن قربانی کرتے ہیں یہ ایک قابل تعریف اور ضروری امر ہے اس کے بغیر بچوں کا پنپنا ممکن نہیں۔ اس جسمانی تربیت کے ساتھ ساتھ ماں باپ کی یہ بھی ذمہ داری ہے کہ اپنے بچوں کی روحانی تربیت بھی پورے تعہد سے کریں ورنہ جسمانی تربیت ناتمام اور بے ثمر رہے گی۔

روحانی تربیت کی طرف توجہ دلانے کے لئے رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم نے بچہ کی ولادت کے بعد اس کے کان میں اذان کہنے کی سنت کو جاری فرمایا ہے۔ اگرچہ بچہ اس وقت اس عمل کی قدروقیمت بلکہ خود اس عمل کو بھی نہیں سمجھ سکتا۔ مگر اس سے ماں باپ کو یہ احساس دلانا مقصود ہے کہ بچہ کی ولادت کے ساتھ ہی اس کی روحانی تربیت کا خیال بھی رکھنا چاہئے اور اس کے لئے تیار رہنا چاہئے

بچے میں جونہی شعور پیدا ہو سکے کانوں میں نیک باتیں ڈالنا ماں باپ کا فرض ہے جوں جوں بچہ بڑا ہو جائے ماں باپ کا فرض ہے کہ اپنی محبت کے صحیح طریق سے اسلامی آداب سکھائیں اور ہر قدم پر اس کی راہنمائی کریں۔

بعض لوگوں میں یہ خیال پایا جاتا ہے کہ بچہ خود بخود بڑا ہو کر درست ہو جائیگا اور سارا کچھ باتیں سیکھ جائیگا لیکن یہ خیال درست نہیں ہے

اسلامی تعلیم اور سنت نبوی یہی ہے کہ تربیت کا روز اول سے خیال رکھنا چاہئے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے تو یہاں تک فرمایا ہے کہ ماں باپ کو اولاد کے مس شیطان سے پاک رکھنے کے لئے اپنے باہمی اجتماع کے وقت بھی اللہ تعالیٰ سے دعا کرنی چاہیئے اس ارشاد میں یہ بھی سبق ہے کہ بچوں کی تربیت کا ایک بڑا ذریعہ ماں باپ کی دعائیں ہیں۔ جو ماں باپ خلوص دل سے اپنے بچوں کی بہتری اور تقویٰ کے لئے دعائیں کرتے ہیں۔ ان کے بچے بالعموم صالح اور نیکوکار ہوتے ہیں۔ لیکن اگر کوئی بچہ دیگر غلط اثرات سے اپنے حق میں ماں باپ کی دعاؤں کو بارآور نہ ہونے دے تو تب بھی دعا ضائع نہیں جاتی وہ ایک عبادت ہے خود دعا کرنے والے انسان کو اس کا بہت بڑا روحانی فائدہ پہنچ جاتا ہے۔

پس ماں باپ کو بچوں کی تربیت کے لئے روز اول سے تیار رہنا چاہیئے اور یہ خیال نہیں کرنا چاہیئے کہ بچہ خود بخود تربیت پا جائے گا۔ سامان اور ذرائع بھی اختیار کئے جائیں اور دعائیں بھی کی جائیں۔

تربیت کا ایک اہم ذریعہ دعا

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"مغلوب الغضب اور سبک سر اور طائش العقل ہرگز سزا وار نہیں کہ بچوں کی تربیت کا متکفل ہو۔ جس طرح اور جس قدر سزا دینے میں کوشش کی جاتی ہے کاش دعا میں لگ جائیں اور بچوں کے لئے سوز دل سے دعا کرنے کو ایک حزب مقرر کر لیں۔ اس لئے کہ والدین کی دعا کو بچوں کے حق میں خاص قبول بخشا گیا ہے۔ میں التزاماً چند دعائیں ہر روز مانگا کرتا ہوں۔

اوّل۔ اپنے نفس کے لئے دعا مانگتا ہوں کہ خدا مجھ سے وہ کام لے جس سے اس کی عزت و جلال ظاہر ہو اور اپنی رضا کی پوری توفیق عطا کرے

دوم:۔ پھر اپنے گھر کے لوگوں کے لئے دعا مانگتا ہوں کہ ان سے قرۃ عین عطا ہو اور اللہ تعالیٰ کی مرضیات کی راہ پر چلیں۔

سوم:۔ پھر اپنے بچوں کے لئے دعا مانگتا ہوں کہ یہ سب دین کے خدام بنیں

چہارم۔ پھر اپنے مخلص دوستوں کے نام بنام

پنجم۔ اور پھر ان سب کے لئے جو اس سلسلہ سے وابستہ ہیں۔ خواہ ہم انہیں جانتے ہیں یا نہیں جانتے"

(الحکم ۷ ؍ جنوری ۱۹۰۳ء)

"اولاد کی خواہش تو لوگ کرتے ہیں اور اولاد ہوتی بھی ہے مگر یہ کبھی نہیں دیکھا گیا کہ وہ اولاد کی تربیت اور ان کو عمدہ اور نیک چلن بنانے اور خدا تعالیٰ کے فرمانبردار بنانے کی سعی اور فکر کریں۔ نہ کبھی ان کے لئے دعا کرتے ہیں اور نہ مراتب تربیت کو مدنظر رکھتے ہیں۔

میری اپنی تو یہ حالت ہے کہ میری کوئی نماز ایسی نہیں ہے جس میں اپنے دوستوں اور اولاد اور بیوی کے لئے دعا نہیں کرتا۔ . . . . . .

اللہ تعالیٰ نے اولاد کی خواہش کو اس طرح پر قرآن میں بیان فرمایا ہے

رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ أَزْوَاجِنَا وَذُرِّيَّاتِنَا قُرَّةَ أَعْيُنٍ وَاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِينَ إِمَامًا

یعنی خدا تو ہم کو ہماری بیویوں اور بچوں سے آنکھ کی ٹھنڈک عطا فرمادے اور یہ تبھی میسر آسکتی ہے کہ وہ فسق و فجور کی زندگی بسر نہ کرتے ہوں۔ بلکہ عباد الرحمان کی زندگی بسر کرنے والے ہوں اور خدا کو ہر شے پر مقدم کرنے والے ہوں اور آگے کھول کر کہدیا وَاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِينَ إِمَامًا۔ اولاد اگر نیک اور متقی ہو تو یہ ان کا امام ہی ہوگا۔ اس سے گویا متقی ہونے کی بھی دعا ہے۔"

(الحکم ۲۴ ستمبر ۱۹۰۱ء)

ہر صاحب استطاعت

احمدی کا فرض ہے کہ

وہ اخبار الفضل خود خرید کر پڑھے

اور

اپنے غیر از جماعت

دوستوں کو پڑھنے کیلئے

دے

جماعت احمدیہ کے ۸۳ ویں جلسہ سالانہ کے دوسرے دن کی مختصر روداد

جماعت احمدیہ کے ۸۳ ویں جلسہ سالانہ کا تیسرا اجلاس پروگرام کے مطابق ۲۷ دسمبر کو صبح سوا نو بجے زیر صدارت محترم مرزا عبد الحق صاحب ایڈووکیٹ سرگودھا شروع ہوا۔ تلاوت قرآن کریم حافظ قاری محمد صدیق صاحب نے کی۔ مکرم مظفر احمد صاحب منصور نے حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کا منظوم اردو کلام خوش الحانی سے پڑھکر سنایا۔

فلسفہ زکوٰۃ

اس کے بعد محترم شیخ مبارک احمد صاحب سیکرٹری حدیقۃ المبشرین ربوہ نے فلسفہ زکوٰۃ کے موضوع پر حاضرین سے خطاب فرمایا۔ آپ نے لفظ زکوٰۃ کی لغوی تشریح اور شرعی مفہوم بیان کرتے ہوئے قرآن کریم سے اس کے مصارف بیان کرتے ہوئے فرمایا: قرآن کریم سے معلوم ہوتا ہے کہ خدا تعالیٰ ہی ہر چیز کا مالک ہے اور چونکہ وہ رب العالمین ہے اسلئے اس کی ملکیت میں سب کا حق ہے یہ امر ضروری ہے کہ کوئی طبقہ اس حق سے محروم نہ رہے اسلئے اسلام میں نظام زکوٰۃ قائم کیا گیا ہے جس کے ذریعہ امراء اور دولتمند افراد سے غرباء اور فقراء کا حق وصول کرکے ان میں تقسیم کیا جاتا ہے اور مصارف زکوٰۃ میں قریباً ہر قسم اور طبقہ کے افراد کو شامل کیا گیا ہے۔

اللہ تعالیٰ نے نماز اور زکوٰۃ کو ایک ہی فہرست میں رکھکر اسے ایمان کی علامت قرار دیا ہے اور احکام زکوٰۃ کو الگ بھی بار بار دہرایا ہے اور اس طرح ہر شخص کو اس طرف توجہ دلائی ہے کہ زکوٰۃ کی ادائیگی خدا کی ناراضگی کا موجب اور اس کی ادائیگی خدا تعالیٰ کی رضا کو حاصل کرنے کا ذریعہ ہے۔

آپ نے فرمایا۔ زکوٰۃ کا بنیادی مقصد اور فلسفہ مخلوق خدا کی ہمدردی۔ پسماندہ افراد کے معیار زندگی کو بلند کرنا ان کی ذہنی اور دماغی صلاحیتوں کو کمی سرمایہ کی وجہ سے ضیاع سے بچانا ان کی ترقی خوشحالی اور قومی ترقی اور اس کے بقاء کے ذرائع مہیا کرنا ہے۔ زکوٰۃ نہ صرف تزکیہ نفس کرتی ہے بلکہ اموال کا تزکیہ بھی کرتی ہے۔ اس سے بخل کی بیماری دور ہوتی ہے حرص مال کم ہوتی ہے دوسروں سے ہمدردی کا جذبہ اُجاگر ہوتا ہے ہر طرح کے اغراض کی خاطر ایثار کی عادت پڑتی ہے۔ اللہ تعالیٰ کی محبت پیدا ہوتی ہے جو ہر نیکی کی جڑ ہے۔ زکوٰۃ اموال کو آفات سے بچاتی ہے انہیں پاک کرتی ہے معاشرہ میں امن کی فضا پیدا کرتی باہمی محبت و اخوت کو بڑھاتی ہے زکوٰۃ قومی اقتصادی اور معاشرتی ترقی کا بڑا اہم ذریعہ ہے اس سے دولت چند ہاتھوں میں جمع نہیں ہوتی بلکہ ساری قوم میں گردش کرتی ہے۔ زکوٰۃ کی ادائیگی کی وجہ سے سرمایہ دار اپنے سرمایہ کو منجمد نہیں ہونے دیتے۔ بلکہ اسے گردش میں رکھتے ہیں۔ اس طرح دوسروں کے لئے روزی کا سامان پیدا ہوتا ہے زکوٰۃ نے دولت مندی کی قباحتوں سے نجات دلانے اور معاشرتی ترقی اور اقتصادی حالت کو بلند کرنے اور روحانی اقدار کو بلند کرنے میں جو اہم رول ادا کیا ہے اسے غیر مسلم محققین نے بھی بڑی قدر کی نگاہ سے دیکھا ہے۔ اور اسے اسلام کی ایک امتیازی خصوصیت قرار دیا ہے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ زکوٰۃ کو باقاعدہ ایک نظام کے ماتحت صاحب نصاب افراد سے جمع کیا جائے اور پھر اسے ایک نظام کے ماتحت ہی مستحق افراد میں تقسیم کیا جائے۔

احباب انڈونیشیا کا سلام

آپ کے بعد مسٹر حامد توو ناسب مبلغ جماعتہائے احمدیہ انڈونیشیا نے انڈونیشی وفد کے نمائندہ کی حیثیت سے مختصر سا خطاب کیا۔ آپ نے حاضرین تک انڈونیشی احباب کا السلام علیکم پہنچایا اور بتایا کہ انڈونیشیا کی آزادی اور اس کی حفاظت کے سلسلہ میں مخلص احمدیوں نے جس دردمندی اور جانسوزی کا مظاہرہ کیا اس کی وجہ سے ہمارے دلوں میں پاکستانی بھائیوں نے عزت کا مقام حاصل کر لیا ہے آپ نے بتایا کہ انڈونیشیا میں جماعت احمدیہ ۵۰ سال سے قائم ہے اور اس وقت قریباً تمام ملک میں پھیلی ہوئی ہے اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے اسلام اور احمدیت کی ترقی کے لئے کوشاں ہے۔

اشاعت اسلام کیلئے جماعت احمدیہ کی جانفشانی

آپ کے بعد محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب ناظم اصلاح و ارشاد وقف جدید اسٹیج پر تشریف لائے آپ نے "اشاعت اسلام کیلئے جماعت احمدیہ کی جانفشانی" کے عنوان پر تقریر فرمائی۔ آپ نے مثالیں دیکر بتایا کہ جماعت احمدیہ نے اسلام کی اشاعت کے سلسلہ میں کسی قسم کی قربانی سے دریغ نہیں کیا۔ مالی قربانیوں میں عورتوں نے اپنا زیور اتار اتار کر بے دریغ اسلام کے لئے پیش کر دیا تو مردوں نے ضرورت اور احتیاج کے باوجود اپنا سب اثاثہ اس راہ میں پیش کر دیا۔ اپنی جائیدادیں فروخت کرکے اسلام کی خدمت کے لئے مہیا کیا اور پھر بھی انہیں تسلی نہ ہوئی کہ انہوں نے اس راہ میں پوری کوشش کی ہے انہیں یہ حسرت رہی کہ کاش کچھ اور ہوتا تو وہ بھی اس راہ میں دیدیا جاتا۔ جماعت خدا تعالیٰ کے فضل سے ترقی کر رہی ہے اور احباب اب بھی قربانیاں دے رہے ہیں۔ لیکن جماعت احمدیہ کی ابتدائی قربانیاں تاریخ احمدیت کے لئے بطور سنہری حروف رہیں گی اور ان کا ذکر آنیوالوں کے لئے رشک کے جذبات پیدا کرے گا۔

آپ نے فرمایا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ نے جماعت میں مالی قربانی کا ایک پس منظر پیدا کر دیا ہے آپ نے مطالبات تحریک جدید میں جماعت کو سادہ زندگی اختیار کرنے کی تلقین فرمائی ایک کھانا کھانے نئے کپڑے نہ بنانے نیا زیور نہ بنانے گوٹہ کناری کے استعمال سے اجتناب کرنے اور اپنے ہاتھ سے کام کرنے کی عادت ڈالنے کی تعلیم دیکر جماعت میں ایسا ماحول پیدا کر دیا کہ اس کے نتیجہ میں جماعت نے باوجود غربت افلاس اور کم تعداد میں ہونے کے جو قربانی دی ہے وہ ساری دنیا بھی پیش نہیں کر سکی۔ صاحبزادہ صاحب موصوف نے اپنی تقریر کو جاری رکھتے ہوئے فرمایا۔ جماعت نے صرف مالی قربانی ہی پیش نہیں کی۔ بلکہ جب ان سے جانی قربانی کا مطالبہ کیا گیا تو انہوں نے اس میں بھی پس و پیش نہیں کیا انہوں نے اپنے پیارے امام کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے اپنے وطنوں کو چھوڑا۔ اپنے بیوی بچوں اور دوسرے عزیزوں سے جدائی کو اختیار کیا وہ بے سروسامانی کی حالت میں اسلام کی خدمت کے لئے باہر نکل گئے اور کئی ایک نے اس سلسلہ میں اپنی جانیں قربان کر دیں۔

آپ نے مزید فرمایا۔ جماعت احمدیہ کی عظیم قربانیوں کے نتیجہ میں دنیا کا کوئی ایسا مقام اور گوشہ باقی نہیں رہا جہاں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا پیغام نہ پہنچا ہو۔ جہاں اللہ اکبر کی صدا بلند نہ کی گئی ہو۔ جہاں محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیم نہ پہنچی ہو اور ایسا کرنے میں دنیا والوں کی کسی کوشش کسی منصوبہ اور ایذا دہی نے روک پیدا نہیں کی وہ ہر دکھ کو جھیلتے چلے گئے ہر ابتلاء میں گذرتے چلے گئے اور اس وقت تک دم نہ لیا جب تک کہ اپنے مقصد کو حاصل نہ کر لیا۔

احباب گھانا کا سلام

آپ کے بعد محترم الحاج حسن عطاء صاحب آف گھانا اپنے وفد کے نمائندہ کی حیثیت سے اسٹیج پر تشریف لائے آپ نے افریقی بھائیوں کا سلام حاضرین تک پہنچایا اور بتایا کہ اللہ تعالیٰ نے انہیں پانچویں بار جلسہ سالانہ کی برکتوں سے حصہ لینے کی توفیق دی ہے آپ نے گھانا میں جماعت احمدیہ کی سرگرمیوں سے متعلق مختصر الفاظ میں رپورٹ پیش کی اور فرمایا اس وقت ۹۰ سے زائد مساجد تعمیر ہو چکی ہیں درجنوں پرائمری سکول جاری کئے گئے ہیں۔ سات سیکنڈری سکول قائم کئے گئے ہیں اور چار میڈیکل سنٹر بڑی کامیابی سے چل رہے ہیں اور جماعت خدمت اسلام و احمدیت کے سلسلہ میں اپنی کوششوں کو بڑھانے میں ہر دم کوشاں ہے

حفاظت قرآن مجید

اس کے بعد محترم قاضی محمد نذیر صاحب لائلپوری ناظر تالیف و اشاعت لٹریچر نے "حفاظت قرآن مجید" کے عنوان پر خطاب فرمایا۔ آپ نے بتایا کہ قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی طرف سے قلب محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوا اور یہ آخری دین ہے۔ آخری شریعت ہے جو قیامت تک واجب العمل ہے اور چونکہ یہ آخری شریعت ہے اور قیامت تک واجب العمل ہے۔ اسلئے خدا تعالیٰ نے اس کی حفاظت کو اپنے ذمہ لیا ہے۔ اللہ تعالیٰ خود فرماتا ہے انا نحن نزلنا الذکر و انا لہ لحافظون یہ جملہ اسمیہ ہے جو استمرار پر دلالت کرتا ہے یعنی کوئی ایسا زمانہ نہیں آئے گا جب اس کی حفاظت نہ ہو رہی ہو۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے اپنے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وعدہ کے مطابق نہ صرف اس کے متن کی حفاظت فرمائی ہے اور اس میں تحریف و تبدّل نہیں ہونے دیا بلکہ اس کی معنوی حفاظت بھی کی ہے۔

آپ نے فرمایا۔ قرآن کریم کا متن ہزارہا سینوں میں اور کتابی شکل میں محفوظ ہے۔ ہر ملک کا نسخہ دوسرے ملک کے نسخہ کے مطابق ہے اور اس میں کسی لفظ بلکہ شعشہ کا بھی فرق نہیں۔ معنوی لحاظ سے بھی خدا تعالیٰ نے ایسے سامان پیدا کر دیئے کہ جس سے اس کی پوری پوری حفاظت ہوتی ہے۔ زبان عربی جس میں قرآن کریم نازل ہوا ہے اللہ تعالیٰ نے اس کی لغت مدوّن کرا دی اور پھر ہر صدی کے سر پر مجدّد بھیجے جنہوں نے اس کی معنوی حفاظت میں بڑا کام کیا۔ انہوں نے غلط فہمیوں کو دور کیا، بدعات کا قلع قمع کیا اور اس کے حقائق و معارف کی اشاعت میں بھرپور کوشش کی۔

آپ نے فرمایا۔ اِس زمانہ کے مجدّد اور مہدی معہود علیہ السلام نے بھی اِس کام کو بڑی شان کے ساتھ کیا ہے۔ آپ نے فرمایا کہ قرآن کریم کی ہر آیت اور ہر لفظ موتیوں کی طرح اپنے اپنے محل پر جڑا ہوا ہے اور ہر زمانہ کی ضرورت کو پورا کر رہا ہے۔ اس کی کوئی آیت بلکہ کوئی شعشہ بھی منسوخ نہیں۔ ہر لفظ اس کا قابلِ عمل ہے۔ یہ ایک مستقل قانون ہے جو قیامت تک واجب العمل رہے گا۔ اس کا ایک لفظ بلکہ نقطہ تک اِدھر اُدھر نہیں ہو سکتا۔ لاریب اس کی محفوظیت بے مثال ہے اور اس کے کسی ایک حکم کو بھی ٹالنا قابلِ مؤاخذہ ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی جماعت میں یہ تڑپ پائی جاتی ہے کہ ہر ملک اور ہر قوم تک قرآن کریم کا متن اور ترجمہ پہنچائے اور یہ تڑپ کسی اور جماعت میں نہیں پائی جاتی۔

احبابِ انگلستان کا سلام

آپ کے بعد اور اجلاس کے آخر میں انگلستان سے آنے والے وفد کے نمائندہ محترم لقمان وٹنگ صاحب نے مائک پر تشریف لا کر برطانیہ کی احمدی بہنوں اور بھائیوں کا سلام حاضرین تک پہنچایا اور بتایا کہ برطانیہ میں جماعت بڑی تعداد میں پائی جاتی ہے اور روز افزوں ترقی کر رہی ہے۔ آپ ہمارے لئے دعا کریں کہ ہم اسلام کے غلبہ کے سلسلہ میں اپنی ذمہ داریوں کو کما حقہٗ ادا کریں۔

محترم لقمان صاحب نے فرمایا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ایک رؤیا دیکھا تھا کہ آپ شہر لندن میں ایک منبر پر کھڑے ہیں اور انگریزی زبان میں ایک نہایت مدلل بیان سے اسلام کی صداقت ظاہر کر رہے ہیں۔ اس کے بعد آپ نے بہت سے پرندے پکڑے جو سفید رنگ کے تھے۔ آپ کے اس رؤیا کے پورا ہونے کا ایک زندہ ثبوت میں آپ کے سامنے موجود ہوں۔

اِس کے بعد جلسہ کی کارروائی نماز ظہر و عصر کی تیاری اور ادائیگی کے لئے ملتوی کی گئی۔

جلسہ سالانہ کا چوتھا اجلاس

جلسہ سالانہ کا چوتھا اجلاس ظہر اور عصر کی نمازوں کے بعد منعقد ہوا جس میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے حاضرین جلسہ سے خطاب فرمایا۔ حضور کے اس ایمان افروز اور روح پرور خطاب کا تفصیلی خلاصہ الفضل مؤرخہ یکم، دو، تین جنوری میں ہدیہ قارئین کیا جا چکا ہے۔

الفضل خود خرید کر پڑھیئے۔ ایسا کرنے سے ادارہ سے یہ آپ کا تعاون بھی ہوگا۔
(مینجر الفضل ربوہ)

تقریب شادی

عزیزم ضیاء القمر ہاشمی سلّمہ اللہ ابن مکرم برادرم بشیر احمد صاحب ہاشمی مرحوم آف گجو چک ضلع گوجرانوالہ کی تقریب شادی ۳ر جنوری ۱۹۷۶ء کو عمل میں آئی۔

عزیز موصوف کا نکاح عزیزہ امۃ العزیز ایم۔اے، ایم ایڈ بنت الحاج ماسٹر سید علی صاحب آف جھور چک ۱۱۷ ضلع شیخوپورہ کے ہمراہ بعوض مبلغ ساڑھے سات ہزار روپیہ مہر قرار پایا تھا۔

۴ر جنوری کو گجو چک ضلع گوجرانوالہ میں عزیز کی دعوتِ ولیمہ کا اہتمام کیا گیا جس میں بہت سے احباب شریک ہوئے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو دونوں خاندانوں کے لئے ہر جہت سے خیر و برکت کا موجب اور ثمراتِ حسنہ بنائے۔ آمین

(حکیم محمد اسلم فاروقی۔ ربوہ)

وصایا

ضروری نوٹ:۔ مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز صدر انجمن احمدیہ کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں تاکہ اگر کسی صاحب کو اِن وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ دن کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

۲۔ اِن وصایا کو جو نمبر دیئے جا رہے ہیں وہ ہرگز وصیت نمبر نہیں ہیں بلکہ یہ مسل نمبر ہیں۔ وصیت نمبر صدر انجمن احمدیہ کی منظوری حاصل ہونے پر دیئے جائیں گے۔

۳۔ وصیت کنندگان، سیکرٹری صاحبان مال اور سیکرٹری صاحبان وصایا اِس بات کو نوٹ فرمالیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

مسل نمبر ۲۲۳۷۶

میں محمد الدین بٹ ولد فضل دین صاحب قوم کشمیری عمر تقریباً ۸۰ سال بیعت ۱۹۱۲ء ساکن تتلے عالی ضلع گوجرانوالہ۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۵-۸-۷۵ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

۱۔ سکنی پلاٹ واقع تتلے عالی رقبہ ½۱ مرلہ مالیتی -/۴۰۰۰ روپے۔

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ -/۵۰ روپے ماہوار آمد بصورت جیب خرچ ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔

العبد۔ محمد الدین بٹ ساکن تتلے عالی ضلع گوجرانوالہ۔

گواہ شد۔ سید احمد علی مربی سلسلہ احمدیہ گوجرانوالہ۔

گواہ شد۔ محمد رفیق بٹ (پسر موصی) تتلے عالی ضلع گوجرانوالہ۔

مسل ۲۲۳۷۷

میں انوار احمد انوار ولد چوہدری محمد طفیل صاحب قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر ۱۹ سال پیدائشی احمدی ساکن چک 9-L/128 ضلع ساہیوال بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۹-۱۲-۷۵ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت -/۱۰۰ روپیہ بصورت جیب خرچ ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

العبد۔ انوار احمد انوار، جامعہ احمدیہ احمدیہ درجہ اولیٰ۔ ربوہ۔

گواہ شد۔ محمد طفیل پریذیڈنٹ چک 9-L/128 ضلع ساہیوال۔

گواہ شد۔ افتخار احمد زاہد ولد محمد طفیل صاحب چک 9-L/125 ضلع ساہیوال۔

مسل ۲۲۳۷۸

میں مسعود احمد عابد ولد ماسٹر عبد الحمید صاحب قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر ۱۹ سال۔ پیدائشی احمدی ساکن گوجرانوالہ شہر۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۲-۱۲-۷۵ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں میری ماہوار آمد اس وقت -/۱۰ روپیہ بصورت جیب خرچ ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

العبد۔ مسعود احمد عابد گلی غلام حیدر جٹ۔ آبادی حاکم رائے گوجرانوالہ۔

گواہ شد۔ سعید احمد قائد مجلس خدام الاحمدیہ گوجرانوالہ۔

گواہ شد۔ محمد شریف ولد محمد عبد اللہ صاحب۔ بنیت الشمس گوجرانوالہ۔

(باقی)

دفتر سے خط و کتابت کرتے وقت اپنا مکمل پتہ صاف اور خوشخط لکھئے نیز اپنا چٹ نمبر لکھنا نہ بھولئے۔ (مینجر الفضل)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مجلسِ ارشاد مرکزیہ کا آئندہ اجلاس

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے دوبارہ اعلان کیا جاتا ہے کہ مجلسِ ارشاد مرکزیہ کا آئندہ اجلاس ۲۴ جنوری ۱۹۷۶ء بروز ہفتہ بعد نماز مغرب مسجد مبارک ربوہ میں منعقد ہوگا جس میں مندرجہ ذیل اصحاب علمی مقالہ جات پیش فرمائیں گے:۔

(۱) حفاظتِ قرآن پر مستشرقین کے اعتراضات کے جواب۔ } مکرم پروفیسر مسعود احمد خان صاحب دہلوی ایم۔اے

(۲) بعث بعد الموت۔ مکرم مولانا عبد المالک خان صاحب

(۳) قومی ترقی میں اسلام کا کردار۔ مکرم مولوی یوسف سلیم صاحب فاضل

(ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد۔ تعلیم القرآن)

اعلاناتِ نکاح

(۱) مورخہ ۱۶ر جنوری ۱۹۷۶ء کو جامع مسجد احمدیہ سرگودہا میں بعد نماز جمعہ محترم مرزا عبد الحق صاحب ایڈووکیٹ نے میری لڑکی وسیمہ مسلم ایم اے سی لیکچرار گورنمنٹ کالج برائے خواتین راولپنڈی کا نکاح مبلغ اکتالیس ہزار روپیہ حق مہر پر پروفیسر محمد اکرم صاحب اُپل ایم۔اے وائس پرنسپل تائیجیریا ابن مکرم چوہدری محمد حسین صاحب آف گجرات کے ساتھ پڑھا۔ یہ بچی حضرت بھائی محمود احمد صاحب مرحوم رضی اللہ عنہ (جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابی تھے) کی نواسی ہے۔

احبابِ جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اِس رشتہ کو دونوں خاندانوں اور سلسلہ عالیہ احمدیہ کے لئے باعثِ خیر وبرکت کرے اور موجب حسناتِ دارین بنائے۔ آمین

(چوہدری) رحمت علی مسلم ایم۔اے' ۱۱۲ سی سیٹلائٹ ٹاؤن۔ سرگودہا)

(۲) میری بچی نصیرہ پروین شاکر کا نکاح ۲۳/۱۱/۷۵ بروز اتوار محمود ہال لندن میں مکرم امام بشیر احمد خان صاحب رفیق نے ایک ہزار پونڈ حق مہر پر عزیزم منیر احمد صاحب عمر ابن محترم مہاشہ محمد عمر صاحب مرحوم مبلغ سلسلہ احمدیہ کے ساتھ پڑھا۔

• عزیزی فاخرہ پروین شاکر کا نکاح مورخہ ۱۸/۷/۷۵ بروز جمعۃ المبارک مسجد لندن میں نائب امام مکرم منیر الدین صاحب شمس نے ایک ہزار ایک سو پونڈ حق مہر پر عزیزم سید حفیظ اللہ شاہ صاحب ابن محترم سید مہدی حسین شاہ صاحب مرحوم ریٹائرڈ ایگزیکٹو انجنیئر کے ساتھ پڑھا۔

• عزیزی ناصرہ پروین شاکر کا نکاح مورخہ ۱۶/۵/۷۵ بروز جمعۃ المبارک مسجد لندن میں نائب امام مکرم منیر الدین صاحب شمس نے ایک ہزار پونڈ حق مہر پر عزیزم نصیر احمد صاحب ظفر ابن محترم مہاشہ محمد عمر صاحب مرحوم مبلغ سلسلہ احمدیہ کے ساتھ پڑھا۔

احبابِ جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اِن رشتوں کو ان بچوں کے لئے نیز اسلام اور احمدیت کے لئے بابرکت اور خوشیوں کا موجب بنائے۔ آمین

(بشیر احمد شاکر ۲۶ او سولڈ روڈ ساؤتھ آل مڈل سیکس گریٹر لندن)

(۳) عزیزہ صفیہ بیگم بنت چوہدری محمد شریف احمد صاحب صدر جماعتِ احمدیہ ٹیکسلا کا نکاح عزیزم محفوظ الرحمٰن ابن مکرم محمد منشی خان صاحب پٹواری مال نارووال سے بعوض مبلغ پانچ ہزار روپیہ حق مہر حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ ۲۹ر دسمبر ۱۹۷۵ء کو مسجد مبارک ربوہ میں پڑھا۔ بزرگانِ سلسلہ واحباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اِس رشتہ کو ہر لحاظ سے بابرکت کرے اور مثمر ثمراتِ حسنہ بنائے۔ آمین

(چوہدری محمد بشیر احمد ایڈووکیٹ۔ لاہور)

(۴) میرے بھانجے عزیزم عبد الخالق ابن مکرم چوہدری عبد القادر خان صاحب رام نگر چوبرجی لاہور کا نکاح حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہِ شفقت مورخہ ۲۹ر دسمبر ۱۹۷۵ء بعد نماز ظہر مسجد مبارک میں میری بھتیجی عزیزہ شہناز کوثر بنت مکرم چوہدری خلیل الرحمٰن صاحب سے مبلغ پانچ ہزار روپیہ حق مہر پر پڑھا۔

احبابِ جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ دونوں خاندانوں کے لئے ہر لحاظ سے باعثِ برکت بنائے۔

(عبد الرب خان ٹیچر تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ)

گمشدہ نقدی:۔ خاکسار سے مورخہ ۱۹ر جنوری بروز سوموار نقدی جو پونے دو سو روپے کے لگ بھگ تھی گم ہو گئی ہے۔ اگر کسی دوست کو ملی ہو تو براہِ مہربانی خاکسار کو پہنچا کر عند اللہ ماجور ہوں۔

(الحاج محمد شریف اکاؤنٹنٹ جامعہ احمدیہ۔ ربوہ)

ہفتہ قرآن مجید

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے اعلان کیا جاتا ہے کہ علوم قرآنی کی ترویج واشاعت اور قرآن مجید پڑھنے کی ترغیب وتلقین کے لئے مورخہ یکم فروری ۱۹۷۶ء سے "ہفتہ قرآنِ مجید" منایا جائے گا۔ اِس ہفتہ میں تمام احبابِ جماعت کو باحسن طریق قرآن مجید کی عظمتِ شان ذہن نشین کرانے کی کوشش کی جائے گی۔ جملہ امراء/ صدر صاحبان جماعت ہائے احمدیہ سے گذارش ہے کہ وہ اپنی جماعتوں میں پورے اہتمام اور توجہ سے ہفتہ منائے جانے کا اہتمام فرمائیں۔ اِس ہفتہ میں تقاریر کے لئے مندرجہ ذیل عناوین تجویز کئے گئے ہیں:۔

(۱) تلاوتِ قرآنِ مجید کے آداب (۲) ترجمہ قرآنِ مجید سیکھنا ضروری ہے۔

(۳) قرآنی احکامات دربارہ عبادات (۴) حُسنِ معاشرت اہلِ خانہ اور قرآنِ مجید

(۵) یتیموں کی خبر گیری اور قرآنِ مجید (۶) مالی جہاد کے قرآنی احکام

(ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد۔ تعلیم القرآن)

دُعائے نعم البدل

(۱) خاکسار کے بھانجے عزیزم اقبال احمد پیر کوٹی آف کمرو ونڈی کا بچہ ۱۱ر جنوری کو فوت ہو گیا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ والدین کو صبرِ جمیل عطا فرمائے اور نعم البدل سے نوازے۔ آمین

(منشی لیف احمد ڈیرھوی یاقدھی ضلع ٹنڈوالٰہ یار سندھ)

(۲) میرے بہنوئی مکرم مولوی شریف احمد صاحب امینی مبلغ سلسلہ مقیم بمبئی (بھارت) کے تین نواسے چند دنوں کے وقفہ سے بقضائے الٰہی فوت ہو گئے ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ بچوں کے والدین کو صبرِ جمیل عطا کرے اور اپنے فضل سے نعم البدل عطا فرمائے۔ آمین

(محمود احمد امینی۔ آبادی حاکم رائے۔ گوجرانوالہ)

ضرورت ہے

ہمیں ایلو پیتھک ادویات کی دکان پر کام کرنے کے لئے نہایت ایماندار، محنتی اور تجربہ کار مندرجہ ذیل آدمیوں کی ضرورت ہے۔ خواہش مند فوری طور پر مندرجہ ذیل پتہ پر معہ اپنی اسناد تشریف لاویں:۔

(۱) چند کاؤنٹر سیلز مین جنہوں نے کسی بڑے میڈیکل سٹور پر کم از کم پانچ سال کام کیا ہو اور انگریزی ادویات سے مکمل واقفیت ہو۔ تنخواہ لیاقت اور تجربہ کے مطابق -/۵۰۰ روپے ماہوار تک۔ مخصوص حالات میں زیادہ بھی دی جاسکتی ہے۔

(۲) ایک کوالیفائیڈ ڈسپنسر جسے اِس کام میں وسیع تجربہ ہو۔

(۳) غیر تربیت یافتہ میٹرک یا ایف اے شریف، محنتی اور ذہین لڑکے جو کہ تربیت حاصل کر کے ملازمت اختیار کرنا چاہیں۔ تحریری درخواست کے علاوہ اپنے ہمراہ اپنے سرٹیفکیٹ اور شناخت ضرور لاویں۔

شفا میڈیکو۔ چوک میو ہسپتال۔ لاہور

فون نمبر ۶۳۶۹۳

(۲) جمال بیکری سے سبزی مارکیٹ گولبازار اور اس کے بعد مسجد محمود کی طرف جاتے ہوئے قریباً نوّے روپے گم گئے ہیں۔ اگر کسی دوست کو ملے ہوں تو مندرجہ ذیل پتہ پر پہنچا کر شکریہ کا موقع دیں۔

م۔ ج معرفت مومن کلاتھ ہاؤس گولبازار۔ ربوہ

دفتر الفضل سے خط وکتابت کرتے وقت اپنے خریداری نمبر کا حوالہ ضرور دیں۔

(منیجر الفضل ربوہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴